۲۱۳/۷۷ ۵/ج۱/۲۸ھ

(۶۲)

محمد سجاد

حضرات مفتیان کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! گزارش ہے کہ بندہ کا کچھ اٹھنا بیٹھنا تبلیغی جماعت سے ہوا۔ الحمد للہ زندگی میں تبدیلی آئی۔ نماز شروع ہوگئی۔ داڑھی رکھ لی۔ اور پورا عزم کیا اتباع سنت کا۔ انشاء اللہ العزیز۔ جماعت میں اکثر یہ بات ذہن میں بٹھانے کی کوشش ہوتی ہے کہ ہم زندگی کے ہر شعبے میں سنت کو لائیں اور یہ سنتیں مفتی حضرات سے دریافت کریں۔ اسی سلسلے میں پہلی بار دار الافتاء میں رابطہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

دریافت طلب بات یہ ہے کہ بندہ ڈاکٹر ہے۔ موجودہ معاشرے میں ایک ڈاکٹر کا کردار آپ کے سامنے ہے اگر یہ طبقہ راہ راست پر آ جائے اور اسلامی طرز زندگی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لے تو یقینا معاشرہ بہت سے مفسدات سے پاک ہو جائے گا۔ بندہ اپنے اس شعبہ کیلئے مکمل اسلامی راہنمائی کا طالب ہے۔ براہ کرم اس راہ کے متلاشی، مبتدی کی مکمل تشفی کیجائے۔ امید ہے کہ بندہ اپنا مقصد تحریر سمجھا چکا ہے کچھ پہلو بندہ کے ذہن میں بھی ہیں مثلاً میڈیکل اسٹورز سے ادویات کی خرید و فروخت۔ کلینک کے اوقات۔ پیشنٹس سے برتاؤ اور اس کی حدود۔ چیکنگ جس میں میل اور فی میل دونوں شامل ہیں۔ گاہکوں سے ادھار و نقد کا لین دین۔ فیس کی شرح منافع۔ پیشنٹس کے گھر جانا۔ ادویات پر تصاویر۔ آپریشنز کے وقت اسلامی حدود۔ وغیرہ۔

بندہ کے ذہن میں تو کچھ یہ پہلو تھے جن کا شرعی حکم معلوم ہونا ضروری ہے لیکن میرا مقصود ان کے ذکر سے استیعاب نہیں اشارہ ہے۔ اس بات کی طرف اس شعبہ کے ہر پہلو کی طرف راہنمائی ضروری ہے۔ نیز اس بارے میں مفید دینی کتب بھی بتلائی جائیں۔

علاوہ ازیں! پوری زندگی سنت کے مطابق ہو تو اس کیلئے کونسی کتب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ ایک مولوی صاحب نے شمائل کبریٰ جو کہ ۱۰ جلدوں میں ہے۔ اس کے مطالعہ کا مشورہ دیا۔ دوسرے مولوی صاحب نے روک دیا کہ یہ کتاب تو صرف مجموعہ حدیث ہے اس میں احکامات نہیں ہیں اگر ہیں تو مفتی بہ نہیں۔ اس لیے اس کے بجائے اسوۂ رسول اکرم ﷺ یا علیکم بسنتی کا مطالعہ کریں لیکن یہ تو بالتفصیل نہیں جیسے شمائل کبریٰ۔ آپ کی طرف سے اس بارے میں بھی راہنمائی مطلوب ہے۔ ایک بار پھر آپ کی طرف سے راہنمائی بندہ کے توسط سے (انشاء اللہ) اس شعبہ کیلئے احسان عظیم اور صدقہ جاریہ ہوگا۔

فقط والسلام

بندہ فی الوقت ادھر راستے میں ہے
اس لئے ایڈریس پر جواب منگوایا جائے
جواب کا بے صبری سے انتظار رہیگا

بندہ ڈاکٹر محمد آصف مغل کالونی ... سیالکوٹ
حال مقیم ... خود
۱۰/۳/۰۷

(شکریہ) جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ ہو

PEARL CITY
NEW ERA DEVELOPERS

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

ماشاء اللہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے دین سے وابستگی نصیب فرمائی اور ایک مبارک عمل میں لگ کر اپنی زندگی میں اسلامی انقلاب لانے کا موقع ملا۔ اس پر اللہ رب العزت کا شکریہ ادا کریں۔ دین کو اپنانا اور شریعت کے احکام کے مطابق زندگی اختیار کرنا کوئی مشکل بات نہیں۔ عزم و استقامت کے ساتھ اپنے نیک مقاصد کے حصول کی طرف بتدریج بڑھنے کی کوشش کریں اور اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرتے رہیں۔

آپ کا پیشہ بہت اہمیت رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے محبت اور ان کی خدمت کا بہترین موقع ہے۔ نیز اس پیشہ کو بڑی فضیلت بھی حاصل ہے یہاں تک کہ ہمارے مسلمان اکابر علماء ایک عرصہ تک طبیب رہیں بلکہ اس فن کے بڑے موجد تھے۔

جن امور کے بارے میں آپ نے استفسار کیا ان کا تفصیلی جواب ملاحظہ ہو۔

۱۔ عموماً مریض جب ڈاکٹر کے پاس آتا ہے تو بہت مایوسی کے عالم میں ہوتا ہے اور کسی سہارے کا متلاشی ہوتا ہے۔ لہٰذا مریض کے ساتھ محبت آمیز رویہ اختیار کیا جائے اور اسے تسلی دی جائے جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کسی مریض کی عیادت فرماتے تو اس کو تسلی فرماتے تھے، لہٰذا یہاں بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اختیار کی جائے۔ نیز نفسیاتی طور پر بھی مریض ذہنی دباؤ کا شکار ہوتا ہے اور اس کو تسلی دینے سے اس کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے۔

۲۔ مریض ڈاکٹر پر اعتماد کر کے اپنی تشخیص کرانے کے لئے حاضر ہوتا ہے لہٰذا ڈاکٹر کی ذمہ داری بنتی ہے کہ خوب غور و فکر سے اس کی تشخیص کریں اور جو دوا اس کے لئے مفید ہو وہی تجویز کریں۔

۳۔ بعض اوقات کوئی دوا ساز کمپنی ڈاکٹر حضرات کو کئی قسم کی مراعات اس لئے پیش کرتی ہے کہ ان کی تیار کردہ ادویات تجویز کی جائیں۔ لیکن یہ بات واضح رہے کہ مریض کے لئے مفید دوا کے بجائے کوئی اور دوا تجویز کرنا خیانت ہے۔

۴۔ آجکل ڈاکٹر حضرات ایک تو بھاری فیس مقرر کرتے ہیں پھر مریض کو بار بار چکر لگوائے جاتے ہیں۔ یہ بھی قابل غور امر ہے اور مریضوں کی مجبوری سے غلط فائدہ نہ اٹھایا جائے بلکہ مناسب فیس مقرر کی جائے۔

۵۔ شریعت کا حکم یہ ہے کہ مرد کے لئے کسی غیر محرم عورت کے کسی حصہ کو بھی دیکھنا اور چھونا جائز نہیں۔ اسی طرح مرد کا مرد کے لئے ناف سے لے کر گھٹنوں تک دیکھنا یا چھونا جائز نہیں۔ لیکن شدید مجبوری میں تشخیص یا آپریشن کے وقت جب دیکھے اور چھوئے بغیر ~~~~ آپریشن میں رکاوٹ ہو تو طبیب اور ڈاکٹر کے لئے اس کی گنجائش ہے۔

۶۔ بیشتر ادویات پر ذی روح اشیاء کی تصاویر بنی ہوتی ہیں۔ اول تو اس سے احتراز کیا جائے یا ان کو ہٹایا جائے تاہم ممکن نہ ہو تو اس کو ایسی جگہ نہ رکھا جائے جہاں نماز پڑھی جائے یا جس سے ان تصاویر کا احترام لازم آئے۔

۷۔ میڈیکل اسٹورز کو چاہیئے کہ ادویات مارکیٹ کے عام قیمت سے فروخت

(جاری ہے)۔

Scanned by CamScanner

کریں۔ نیز ادویات کو اپنے پاس رکھ کر مصنوعی قلت پیدا کرنا اور پھر مہنگے
داموں بیچنا جائز نہیں۔

۸- خود بھی اعمال شرعیہ کی پابندی کرنی چاہیئے اور جو مریض آئے ان کو بھی
اللہ کی طرف متوجہ ہونے اور اعمال اختیار کرنے کی ترغیب دی جائے۔

۹- نادار مریضوں کے ساتھ مالی تعاون کرنے اور کرانے کے بارے میں بھی
فکرمند ہونا چاہیئے۔

۱۰- ذاتی طور پر مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔
حیاتِ صحابہ، فضائلِ صدقات، اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، علیکم بسنتی
شمائلِ کبریٰ، بہشتی زیور، آدابِ معاشرت، سیرتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔
یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ اپنے مطالعہ پر اعتماد نہ کیا جائے بلکہ
کسی معتبر عالمِ دین کی نگرانی و رہنمائی میں ان کتب کا مطالعہ کیا جائے اور
مطالعہ کے بارے میں ان سے رابطہ رہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔ فقط
واللہ أعلم بالصواب۔

کتبہ: محمد سجاد سرور،
المتخصص فی الفقہ الاسلامی،
بالجامعۃ الفاروقیۃ کراتشی،
۲۰/۴/۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۲۸/۴/۲۴

دارالافتاء